Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۹۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

یوم پیر

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۶/۳۱	۲۰ رمضان ۱۳۹۷ھ ۵ تبوک ۱۳۵۶ھش ۵ ستمبر ۱۹۷۷ء	نمبر ۲۰۱	

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۵ تبوک۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

احبابِ جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ لمبی زندگی عطا فرمائے، ہمیشہ اپنی حفاظتِ خاص میں رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اعجازِ کلام کے تمام کمالات قرآن کریم پر ختم ہو گئے ہیں

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا خاتم النبیین ہونا بالطبع چاہتا ہے کہ آپ پر نازل ہونیوالی کتاب خاتم الکتب ہو

"راست بازوں کو قرآن کریم کے انوار کے نیچے چلنے کی ہمیشہ حاجت رہی ہے جب کبھی کسی حالت جدیدہ زمانہ نے اسلام کو کسی دوسرے مذہب کے ساتھ ٹکرا دیا ہے تو وہ تیز اور کارگر ہتھیار جو فی الفور کام آیا ہے قرآن کریم ہی ہے۔ ایسا ہی جب کہیں فلسفی خیالات مخالفانہ طور پر شائع ہوتے رہے تو اس خبیث پودہ کی بیخ کنی آخر قرآن کریم ہی نے کی اور ایسا اس کو حقیر اور ذلیل کر کے دکھلا دیا کہ ناظرین کے آگے آئینہ رکھ دیا کہ سچا فلسفہ یہ ہے نہ وہ۔ حال کے زمانہ میں بھی جب اوّل عیسائی واعظوں نے سر اٹھایا اور بدفہم اور نادان لوگوں کو توحید سے کھینچ کر ایک عاجز بندہ کا پرستار بنانا چاہا... آخر قرآن کریم ہی تھا جس نے انہیں پسپا کیا۔" (ازالۂ اوہام ص۲۸۱)

"خاتم النّبیین کا لفظ جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر بولا گیا ہے بجائے خود یہ چاہتا ہے اور بالطبع اسی لفظ میں یہ رکھا گیا ہے کہ وہ کتاب جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی ہے وہ بھی خاتم الکتب ہو اور سارے کمالات اس میں موجود ہوں اور حقیقت میں وہ کمالات اس میں موجود ہیں کیونکہ کلامِ الٰہی کے نزول کا قاعدہ اور اصول یہ ہے کہ جس قدر قوّتِ قدسی اور کمالِ باطن اس شخص کا ہوتا ہے جس پر کلامِ الٰہی نازل ہوتا ہے اسی قدر قوّت اور شوکت اس کلام کی ہوتی ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قوتِ قدسی اور کمالِ باطنی چونکہ اعلیٰ سے اعلیٰ درجہ کا تھا جس سے بڑھ کر کسی انسان کا نہ کبھی ہوا اور نہ آئندہ ہوگا اِس لئے قرآن شریف بھی تمام پہلی کتابوں اور صحائف سے اس اعلیٰ مقام اور مرتبہ پر واقع ہے جہاں تک کوئی دوسرا کلام نہیں پہنچا.... جیسے نبوّت کے کمالات آپؐ پر ختم ہو گئے اسی طرح اعجازِ کلام کے کمالات قرآن شریف پر ختم ہو گئے۔ آپؐ خاتم النبیین ٹھہرے اور آپؐ کی کتاب خاتم الکتب ٹھہری۔" (ملفوظات جلد سوم ص۳۶، ص۳۷)

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع کی تاریخوں میں تبدیلی

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع کے ساتھ ۴، ۵، ۶ نومبر ۱۹۷۷ء کو منعقد ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ۔ پروگرام میں تاریخوں کی تبدیلی کا خیال رکھیں۔

تمام لجنات کو اجتماع کی ہدایات اور پروگرام ارسال کر دیا گیا ہے اس کے مطابق اپنے اپنے ہاں اجتماع کروا کر رپورٹ بھجوائیں اور باقی تیاری بھی کرائیں۔ اگر کسی لجنہ کو یہ ہدایات نہ ملیں تو خط لکھ کر منگوا لیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

طلبہ جامعہ احمدیہ کے لئے

موسم گرما کی تعطیلات کے بعد انشاء اللہ العزیز ۱۸ ستمبر کو صبح سات بجے جامعہ احمدیہ کھل رہا ہے۔ تمام طلبہ کی بروقت حاضری ضروری ہے۔

جن طلبہ کی کمپارٹمنٹ ہے ان کا امتحان ۱۸ ستمبر سے شروع ہوگا۔ اس امتحان میں جو طالب علم شامل نہیں ہوگا اسے اگلے درجہ میں ترقی نہیں دی جائے گی۔

(پرنسپل جامعہ احمدیہ ربوہ)

اعلانِ تعطیل

۶ ستمبر بروز منگل یومِ دفاع کی وجہ سے ملک میں تعطیلِ عام ہے اس لئے حسبِ سابق اس روز الفضل شائع نہیں ہوگا۔ قارئین و ایجنٹ صاحبان مطلع رہیں۔

(منیجر الفضل ربوہ)

لازمی چندہ جات کی ادائیگی ماہ بماہ کر کے عند اللہ ماجور ہوں۔ (ناظر بیت المال آمد ربوہ)

پبلشر:۔ مسعود احمد ٭ پرنٹر:۔ سید عبدالحی ٭ مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقامِ اشاعت:۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

ہر احمدی اپنے اندر حُبُّ الوطن مِنَ الاِیمان کا جذبہ رکھتا ہے اور خدا کو خوش کرنے کیلئے وہ اپنے ملک سے پیار کرتا ہے

ہمارے ملک کے حالات ہماری دعاؤں کو خاص طور پر بلا رہے ہیں ہمیں دعا کرنی چاہیئے کہ اللہ اس کیلئے امن اور استحکام کے سامان پیدا کرے

مَیں دوستوں کو تاکید کرتا ہوں کہ پوری توجہ اور تضرّع کے ساتھ ملک کے لئے دعا کریں اور دعا کو اپنے کمال تک پہنچائیں

از سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۱۵ شہادت ۱۳۵۶ھش مطابق ۱۵ اپریل ۱۹۷۷ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

(مرتّبہ مکرم یوسف سلیم صاحب شاہد ایم.اے انچارج صیغہ زود نویسی ربوہ)

سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا:-

اس دنیا میں ہم جو بھی کام کرتے ہیں وہ یا تو اپنے لئے ہوتا ہے یا کسی اَور کے لئے ہوتا ہے۔ اور اگر اپنے لئے ہوتا ہے تو ضروری نہیں کہ اس کا نتیجہ صحیح نکلے۔ اور اگر غیر کے لئے ہوتا ہے تو بہت سے ایسے کام ہیں جو انسان دوسروں کے لئے کرتا ہے اور اس کا اپنا کوئی فائدہ نہیں ہوتا لیکن ایک ایسی ہستی ہے کہ جس کے لئے انسان کام ہی نہیں کر سکتا۔ اس ہستی کے علاوہ انسان

اس دنیا میں

ہر دوسرے کے لئے کام کر سکتا ہے اور کرتا رہتا ہے۔ کوئی کسی کے لئے کام کر رہا ہے اور کوئی کسی کے لئے کر رہا ہے لیکن ایک ہستی ایسی ہے جس کے لئے انسان کام ہی نہیں کر سکتا کیونکہ اُسے اس کی احتیاج ہی نہیں۔ وہ ہستی اللہ تعالیٰ کی ذات ہے جو غنی عن العلمین ہے اور اس کی شان یہ ہے کہ جو شخص اس کی رضا کے لئے کام کرتا ہے خواہ وہ بظاہر اپنے لئے کر رہا ہو یا کسی دوسرے کے لئے کر رہا ہو ہر کام جو خدا کی خوشنودی کے حصول کے لئے اور اس کے حکم کے ماتحت انسان کرتا ہے اس کا نتیجہ، اس کا اجر اور اس کا ثواب اس کو بھی ملتا ہے حالانکہ وہ کام کر رہا ہوتا ہے کسی دوسرے کا جس کے ساتھ دنیوی لحاظ سے اس کا کوئی تعلق نہیں ہوتا۔ لیکن جہاں تک اللہ تعالیٰ کی ذات کا تعلق ہے وہ اس کو اجر اور ثواب دیتا ہے کیونکہ اس نے وہ کام خدا تعالیٰ کی خوشنودی کے لئے کیا۔ فرمایا

مَنْ جَاھَدَ فَاِنَّمَا یُجَاھِدُ لِنَفْسِہٖ (عنکبوت آیت ۷)

خدا تعالیٰ کے ساتھ جب کاموں کا تعلق ہو تو ہر شخص جو بھی کوشش کرتا ہے وہ اپنے نفس کے لئے کر رہا ہوتا ہے خواہ وہ کسی

بیمار کی عیادت

کر رہا ہو خواہ وہ کسی دشمن کے لئے دعا کر رہا ہو۔ خواہ پاکستان میں رہنے والا ایک احمدی مسلمان افریقہ کے کسی علاقے کی کسی تکلیف کو دُور کرنے کے لئے بے چین ہو اور متضرعانہ دعاؤں میں لگا ہوا ہو۔ خواہ وہ سیلاب کے زمانہ میں اُن لوگوں کے لئے اپنی جان کو خطرہ میں ڈال رہا ہو جن کا بظاہر دنیوی لحاظ سے اس کے ساتھ کوئی تعلق نہیں۔ اگر کسی جگہ زلزلے آتے ہیں تو خدا کو خوش کرنے کے لئے اس کے بندوں کی خدمت کرنے کے لئے خواہ وہ دُنیا کے کسی علاقے میں ہوں اُن کی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لئے مال کی قربانی دے رہا ہو جیسا کہ حکومتیں حکومتوں کی سطح پر ایک دوسرے کی مدد کرتی رہتی ہیں۔ اگر خدا کے لئے یہ کام کیا گیا ہے تو بظاہر کوئی تعلق نہیں ہے اس کی ذات کا ان کاموں کے ساتھ یعنی اپنی ذات کے لئے اس نے یہ کام نہیں کئے لیکن چونکہ اُس نے اپنے پیدا کرنے والے ربّ کریم کے لئے کام کئے ہیں اس لئے اللہ تعالیٰ اجر دے دیتا ہے۔

ایک دوسری جگہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا جو لوگ ہماری راہ میں کوشش کرتے ہیں اور مجاہدہ کرتے ہیں ہم اُن کو اپنی راہیں دکھاتے ہیں یعنی ایسی راہیں، ایسے طریق اور ایسے صراطِ مستقیم پر چلاتے ہیں جو خدا تعالیٰ کی خوشنودی کی طرف جانے والا ہے۔ ایسے لوگ محسن ہیں کیونکہ وہ اپنے افعال کو جہاں تک

خدا تعالیٰ کی خوشنودی

کے حصول کا سوال ہے اپنے کمال تک پہنچانے والے ہیں، وہ اپنی کوشش کو اپنے کمال تک پہنچانے والے ہیں، وہ اپنی نیّتوں کی پاکیزگی کو اپنے کمال

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تک پہنچانے والے ہیں، وہ اپنی دعاؤں کو اپنے کمال تک پہنچانے والے ہیں۔ وہ محسن ہیں اور ان کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا یہ سلوک ہوتا ہے کہ اللہ اپنی خوشنودی اور اپنی رضا کی راہیں اُن پر کھولتا ہے۔ وہ خدا تعالیٰ کے پیار کو حاصل کرتے ہیں۔

پس جہاں تک انسان کا انسان کے کام آنے کا تعلق ہے انسان بہت سے ایسے کام کرتا ہے جن کا نہ براہِ راست اور نہ بالواسطہ اس کی ذات کے ساتھ تعلق ہوتا ہے۔ وہ ایک کام کرتا ہے۔ کام کرنا اس کا فعل ہے لیکن اس کا فائدہ کسی دوسرے انسان کو پہنچ رہا ہوتا ہے۔ لیکن جہاں تک خدا کے ایک عارف بندہ کا سوال ہے اس کا ہر کام جو وہ کرتا ہے اس میں وہ سمجھتا ہے کہ خدا تعالیٰ کو اس کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ وہ غنی عن العلمین ہے اور دوسرے یہ کہ جب تقویٰ کی بنیادوں پر کام کیا گیا ہو اور بظاہر دنیوی اصول کے مطابق اس کے نفس کا اس کے ساتھ کوئی تعلق نہ ہو تب بھی خدا تعالیٰ اس کو ثواب دیتا ہے۔ گویا انسان کا کوئی فعل اپنے اس نتیجہ کے بغیر نہیں رہتا کہ اس کو اس کا بدلہ ملے اور وہ اس کا ثواب پائے۔

غرض خدا ایک بڑی ہی عظیم ہستی ہے، وہ بڑی پیار کرنے والی ہستی ہے، وہ بڑے

اِحسان کرنے والی ہستی

ہے اور بڑی رحمتوں سے نوازنے والی ہستی ہے۔ دُنیا دار تو کام کروا کے بھی ناشکرے بن جاتے ہیں مگر ہمارا رب جسے کام کی احتیاج بھی نہیں لیکن اس کی خوشنودی کے حصول کے لئے جو کام کیا جاتا ہے اُس پر اس کا اسی طرح ردِّ عمل ہوتا ہے جس طرح کہ گویا اُس نے خدا کے لئے کام کیا ہے۔ وہ غنی عن العلمین ہے لیکن اُس نے یہاں تک کہہ دیا کہ جب مَیں ننگا ہوتا ہوں تو بعض لوگ مجھے کپڑے دیتے ہیں۔ مَیں بھوکا ہوتا ہوں تو میری بھوک کو دُور کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ یہ در اصل مخلوقِ خدا کی بھلائی کی طرف اشارہ ہے۔ زید یا بکر کا ہر وہ کام جو خدا کی مخلوق کے کسی حصّے سے تعلق رکھتا اور ان کی بھلائی کی خاطر کیا جاتا ہے اسلامی تعلیم کے مطابق خدا تعالیٰ انسان کو اس کی جزا دے گا۔

پس ایک تو انسان انسان کا تعلق ہے جس میں ایک مومن انسان سمجھتا ہے لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً وَّلَا شُكُوْرًا ۔ مومن اپنے بھائی کا کام کرتا ہے مگر اس کے دل کی یہ کیفیت ہوتی ہے کہ وہ نہ جزاء چاہتا ہے اور نہ یہ چاہتا ہے کہ وہ اس کا احسان مند ہو اور شکر کے کلمات کہے۔ بعض لوگ کسی کے شکر گزار ہو جاتے ہیں بعض نہیں ہوتے لیکن خدا کے پیارے بندہ کو اس سے کیا تعلق؟ کیونکہ اُس نے تو خدا کی خوشنودی کے حصول کے لئے اس کی رضا کے حصول کے لئے اس کی رحمتوں کو پانے کے لئے ہر کام کرنا ہے۔

غرض قرآن کریم نے ہمیں یہ بتایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ہستی

بڑی عظیم الشان ہستی

ہے۔ وہ مالک بھی ہے، بادشاہ بھی ہے۔ اس کائنات پر اُسی کا حکم چلتا ہے

تم اس کی خاطر، اس کی رضا کے حصول کے لئے اس کے بتائے ہوئے طریقوں اور تقویٰ کی بنیادوں پر جو کام کرو گے تو وہ تمہیں اس کا بدلہ دے گا خواہ تمہارا وہ فعل ایک ایسے شخص کی بھلائی کے لئے ہے جو تمہارا دشمن ہے اور خود کو تمہارا دشمن سمجھتا ہے۔

بعض دفعہ دوسرے سے تعلق رکھنے والے کام حالات کے مطابق اہم بن جاتے ہیں مثلاً جو حالات اِس وقت ہمارے ملک کے ہیں، اُن کو دیکھتے ہوئے ہم عام طور پر اپنی دعاؤں میں اپنے ملک کو اور اہلِ ملک کو یاد رکھتے ہیں۔ ہم ان کی بھلائی کے لئے دعائیں کرتے ہیں۔ ہم اپنے ملک کے استحکام کے لئے دعائیں کرتے ہیں۔ مَیں احبابِ جماعت کو اس طرف توجہ دلاتا رہتا ہوں۔ ہر احمدی اپنے اندر

حُبُّ الْوَطَنِ مِنَ الْاِيْمَانِ

کا جذبہ رکھتا ہے اور خدا کو خوش کرنے کے لئے وہ اپنے ملک سے پیار کرتا ہے۔ لیکن جہاں تک موجودہ نازک دَور کا تعلق ہے ہمارے ملک اور اہلِ ملک کے حالات ہماری دعاؤں کو خاص طور پر بُلا رہے ہیں۔ ہمارا ملک اور ہمارے اہلِ ملک، ہمارے بھائی اور اس ملک کے باشندے زبانِ حال سے ہمیں پکار رہے ہیں کہ ہم اُن کے لئے دعائیں کریں۔ اس وقت جس دَور میں سے ہم گزر رہے ہیں اور ملک کے جو حالات ہیں قوموں پر ایسے دَور آیا کرتے ہیں۔ ایسے حالات میں ہر وہ آدمی جو اپنے ملک سے پیار کرنے والا صاحبِ شعور اور فراست ہے، وہ پریشان ہے اور مَیں سمجھتا ہوں کہ پاکستانی اور پاکستان یہ تقاضا کر رہا ہے کہ جسے خدا نے اقتدار دیا ہے وہ اپنے اقتدار کو حالات کو معمول پر لانے اور ملک کے استحکام کے لئے استعمال کرے۔ جو لوگ سیاستدان ہیں اور سیاست میں پڑے ہوئے ہیں وہ اپنی سیاست کو

ملک کے استحکام کے لئے

اور امن کے قیام اور فساد کو دُور کرنے کے لئے خرچ کریں۔ لیکن جہاں تک جماعتِ احمدیہ کا تعلق ہے نہ تو یہ صاحبِ اقتدار ہے اور نہ سیاست سے دلچسپی لینے والی جماعت ہے البتہ ہمارے پاس ایک زبردست ہتھیار ہے اور وہ دُعا کا ہتھیار ہے۔

پس موجودہ دَور جس میں سے ہمارا ملک گزر رہا ہے ہمیں اپنے ملک اور اہلِ ملک کے لئے خاص طور پر دعا کرنی چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ ملک میں امن کے حالات پیدا کر دے اور ملک کے لئے استحکام کے قیام کے حالات پیدا کر دے۔

مَیں اپنے دوستوں کو تاکید کرتا ہوں کہ وہ

اپنی پُوری توجہ کے ساتھ

اور پُوری تضرّع کے ساتھ ملک کے لئے دُعا کریں اور دعا کو اپنے کمال تک پہنچائیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔

☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ عید الفطر

حقیقی عید یہ ہے کہ ہم بنی نوع انسان کی خدمت کریں اور ہمارے اعمال میں اللہ تعالیٰ کی صفات کے جلوے نظر آئیں

تاکہ

دوسرے لوگ بھی اس طرف متوجّہ ہو کر اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث ہوں اور اسلام دُنیا میں غالب آئے

درمیان میں ابتلاء آتے رہتے ہیں لیکن ہماری دعا اور کوشش یہ ہونی چاہیئے کہ یہ ٹھوکر کا موجب بننے کی بجائے شیطان کی شکست کا موجب بنیں

فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مورخہ یکم فتح ۱۳۴۹ ہش مطابق یکم دسمبر ۱۹۷۰ء
بمقام مسجد مبارک ربوہ

سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

اس عید کا عبادات رمضان سے گہرا تعلق ہے۔ رمضان کے مہینے کی دو بنیادی خصوصیتیں یہ ہیں (ویسے اِن کے علاوہ اَور بھی خصوصیات ہیں لیکن دو بنیادی خصوصیات میں سے) ایک یہ ہے کہ ماہِ رمضان کا تعلق لیلۃ القدر سے ہے اور دوسری خصوصیت یہ ہے کہ اِس ماہِ رمضان کا تعلق ان انتہائی قربانیوں کے ساتھ ہے جو ایک انسان اپنے رب کے حضور پیش کرتا ہے۔ جہاں تک لیلۃ القدر کا تعلق ہے اصلی اور

حقیقی لیلۃ القدر

تو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ کی وہ اندھیری رات تھی جسے اس نورِ مجسّم نے ہر پہلو سے روشنی میں تبدیل کر دیا اور ظلمت کا کوئی نشان باقی نہیں چھوڑا اور بنی نوع انسان کے لئے نور ہی نور مہیا بھی کر دیا اور اس کا حصول ممکن بھی بنا دیا۔ باقی جو اُمتِ محمدیہ کی اَور بہت سی ایسی راتیں ہیں جو قدر اور فیصلے کی راتیں ہیں یہ تو اظلال ہیں اسی عظیم لیلۃ القدر کے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب ہوتی ہے اور جو آپ ہی کا حق تھا۔

لیلۃ القدر کے معنے لغت نے بھی یہی کئے ہیں کہ ایسی رات جس میں امورِ مخصوصہ کا فیصلہ کیا جاتا ہے۔ حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ بنی نوع پر سب سے اندھیری رات میں جن عظیم اور مخصوص امور کا فیصلہ کیا گیا وہ یہ تھا کہ تمام اقوامِ عالَم ہر خطۂ ارضی پر بسنے والے بنی نوعِ انسان

ایک وحدت میں

حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نور کے رستوں سے باندھ کر اللہ تعالیٰ کے قدموں پر اکٹھا کر دیا جائے گا اور اسی طرح بنی نوع انسان کی عزّت اور ان کے شرف کے قیام کا انتظام کیا جائے گا۔

کامل اور مکمل شکل میں جو تعلیم حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی اس کی بنیادی خصوصیت یہ ہے کہ وہ شرف کا اور عزت کا سامان لے کر آئی ہے اس نے کسی کے ساتھ بخل نہیں کیا بلکہ اس نے سفید کو بھی، گندمی اور کالے رنگ والے کو بھی یہ کہا۔ پڑھے ہوئے کو بھی اور علم میں پسماندہ کو بھی یہ کہا کہ اگر تم اِس دُنیا میں اور اُس دُنیا میں

حقیقی عزّت اور شرف

حاصل کرنا چاہتے ہو تو تمہارے لئے یہ ضروری ہے کہ تم قرآن کریم کی تعلیم کو سمجھو اور اسی کے مطابق اپنی زندگیوں کو ڈھالو۔

پس لیلۃ القدر میں اصل تو یہ فیصلہ تھا اور دوسرے یہ فیصلہ تھا اور اس کی علامت یہ بتلائی گئی تھی کہ انسان چونکہ کمزور ہے اور اپنے زور اور طاقت سے کچھ نہیں کر سکتا اس لئے اسے اپنے رب سے تعلق پیدا کر کے طاقت اور قدرت حاصل کرنی پڑے گی۔ اور اللہ تعالیٰ کی رحمت جس پر یا جن پر نازل ہوگی وہ فرشتوں کے ذریعہ سے نازل ہوگی اور جب انسان اپنے رب سے تعلق کو قائم کرے گا تو پھر اللہ تعالیٰ ایسے سامان پیدا کر دے گا کہ آسمان سے فرشتے ان پر نازل ہوں گے وہ ان کے لئے بشارتوں کے سامان لیکر آئیں گے، وہ ان کے لئے بشاشتوں کے سامان لے کر آئیں گے، وہ ان کے لئے اطمینان اور بے خوفی کا پیغام لے کر آئیں گے اور ان کے لئے اپنے ہاتھ میں مدد اور نصرت کے جھنڈے پکڑ کر آسمان سے زمین پر اُتریں گے قرآن کریم نے اسے تفصیل سے بیان کیا ہے لیکن کس پر اور کب اُتریں گے اس کا تعلق بھی رمضان سے ہے۔

مَیں نے جو دوسری بات بتائی ہے یعنی ایک تو رمضان کا تعلق لیلۃ القدر سے ہے اور

رمضان کا دوسرا تعلق

انتہائی قربانیوں سے ہے اور جیسا کہ ہمیں پتہ ہے پانچ مختلف اور بنیادی عبادتوں کا تعلق رمضان سے ہے اور ان میں سے ایک اپنے بھائیوں کے ساتھ انتہائی طور پر ہمدردی کا سلوک کرنا ہے اور خود کو تکلیف میں ڈال کر اپنے بھائی کی تکلیف کو دُور کرنے کی کوشش کرنا ہے نیز جو کچھ اللہ تعالیٰ نے دیا ہے یعنی مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ (بقرہ ع ۱) کی روح سے انسان کو جو کچھ اللہ تعالےٰ نے دیا ہے اس کو بنی نوع انسان کی بھلائی کے لئے پانی کی طرح بہا دینا ہے، اپنا وقت بھی خرچ کرنا ہے، اپنا آرام بھی قربان کرنا ہے، اپنا مال بھی دینا ہے اور اپنی طرف سے اِس بات کی انتہائی کوشش کرنی ہے کہ اللہ تعالےٰ کی مخلوق اپنی غلطیوں کی وجہ سے جب کسی ابتلاء میں پڑے تو اللہ تعالیٰ کے بندے (یعنی ہم جن کا یہ دعویٰ ہے کہ ہم اس کے عاجز بندے ہیں) اپنے بھائیوں کی تکلیف دُور کرنے کے لئے

ہر قسم کی قربانی

دے دیں گے۔ مگر ہر قسم کی قربانی دی نہیں جا سکتی جب تک اللہ تعالےٰ کے ساتھ زندہ تعلق قائم نہ ہو اور اللہ تعالیٰ کی مدد اور نصرت اور اس کے فضل اور رحمت کو اُسی کے فضل اور رحمت سے حاصل نہ کیا جائے کیونکہ انسان کا کہیں بھی زور نہیں چلتا۔

پس رمضان المبارک کے ساتھ ایک تو لیلۃ القدر کا تعلق ہے اور دوسرے رمضان کے ساتھ انتہائی قربانیوں کا تعلق ہے اور اس کے بعد پھر اللہ تعالےٰ نے ہمارے لئے ایک اَور لیلۃ القدر مقرر کر دی ہے۔

مَیں نے بتایا تھا کہ اصل اور حقیقی لیلۃ القدر کا تعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے ساتھ ہے۔ اس وقت آسمانوں پر بنی نوع انسان کیلئے کچھ فیصلے کئے گئے تھے جن میں بنیادی فیصلہ یہ تھا کہ انسان کی عزّت اور شرف کو بلند کیا جائے گا اور اس کو یہ موقع میسّر آئے گا کہ وہ پہلوں کی نسبت زیادہ تر معرفت حاصل کرے اور زیادہ بصیرت کے ساتھ اللہ تعالےٰ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کی صفات کو پہچانے اور اس حسن و احسان کے نور سے حصہ لے۔

پس آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ انسان کو ایک کامل اور مکمل تعلیم دے دی گئی ہے۔ پہلوں کو ایسی تعلیم نہیں دی گئی تھی۔ صرف آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے ساتھ ایسی کامل تعلیم انسان کو دی گئی۔ اس سے ہمیں یہ پتہ لگتا ہے کہ

انسانی شرف کی بلندی کے لئے

دو زمانے مقدر تھے۔ ایک وہ زمانہ جب لیلۃ القدر میں یہ فیصلہ ہوا کہ پہلی تین صدیوں میں اس وقت کی معروف دنیا میں انسانوں کو زمین سے اٹھا کر آسمانوں تک پہنچا دیا جائیگا اور دوسرا اسی لیلۃ القدر میں یہ فیصلہ بھی ہوا کہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل آپ کے بروز کے ذریعہ تمام اقوام عالم کو پھر اٹھایا جائے گا۔ ان کو زمین سے اٹھا کر ساتوں تک پہنچا دیا جائے گا۔

ہم احمدیوں کی عید

اس بات میں مضمر ہے کہ ہمیں اللہ تعالیٰ نے یہ توفیق دی ہے کہ اُسی کے بتائے ہوئے طریق پر اس کی بشارتوں کو حاصل کریں اور بنی نوع انسان کی خدمت میں اس طرح لگ جائیں کہ ہمارے مخالف جو ہمیں گالیاں دیتے اور ایذا رسانی کے منصوبے باندھتے ہیں۔ ہم اپنے کام میں اتنے محو ہو جائیں کہ ہم ان کی طرف متوجہ ہی نہ ہوں۔ ہمیں ان سے کیا سروکار۔ ہمیں تو اللہ تعالیٰ نے اپنے ایک رستہ پر چلایا ہے۔ اس رستہ پر چل کر ہمیں بنی نوع انسان کی انتہائی خدمت کرنی چاہیئے تاکہ آنے والی تاریخ اس بات کی شہادت دے کہ جماعت نے بنی نوع انسان کی خدمت کرنے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا۔ دنیا میں جس کسی نے جہالت سے اس (یعنی جماعت احمدیہ) سے دشمنی کی اور اس کے خلاف ہر قسم کے منصوبے بنائے جماعت احمدیہ نے اس کے خلاف نہیں بلکہ اس کے حق میں اللہ تعالیٰ کے پیار کے نتیجہ میں بھلائی اور خیر اور نیکی کے منصوبے بنائے کیونکہ یہی کام تھا جو ان کے سپرد کیا گیا تھا اور اسی کام میں وہ اتنے محو تھے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے

ایک عید کے بعد دوسری عید

اور دوسری عید کے بعد تیسری عید مقرر کر دی۔

پس ہم خوش ہیں کیونکہ ہمارے لئے حقیقی عید میسر ہے۔ ہمارے لئے یہ مقدر ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کی رضا میں اس دنیا کی خوشیوں کو بھی حاصل کریں۔ ہماری خوشی اس بات میں نہیں کہ ہم نے اچھے کپڑے پہنے۔ ہماری خوشی اس بات میں بھی نہیں کہ ہم نے اچھا کھانا کھایا۔ ہماری خوشی اس بات میں بھی نہیں کہ ہم اپنے دوستوں کی مجلس میں بیٹھے اور ہم نے خوب گپیں ماریں۔ ہماری خوشی تو دراصل اس بات میں ہے کہ ہم نے اچھا اس لئے پہنا کہ ہمارے خدا نے فرمایا تھا کہ میں نے تمہارے اوپر بڑا انعام کیا ہے اس لئے آج تم اچھا پہنو۔ ہماری خوشی اس بات میں ہے کہ ہمارے خدا نے فرمایا تھا کہ آج تم خوب کھاؤ پیو۔

ویسے خوب کھاؤ کا مطلب اسراف کرنے کا نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ جو طیبات ہیں یہ کھاؤ اور میں کہتا ہوں کھاؤ۔ کیونکہ ہمارا رب ہمیں فرماتا ہے کہ کھاؤ اس لئے ہم کھاتے ہیں اور ہم خوش ہیں اور ہمارا رب کہتا ہے کہ میرے پیغام کا ذکر کرنے کے لئے بشاشت اور مسرت اور خوشی ڈھونڈنے کے لئے آپس میں بیٹھو اور نیکی کی باتیں کرو اور ہماری مجلسوں میں نیک باتیں ہی ہونی چاہئیں۔ جب تک ایسی نیک باتیں ہوتی رہیں گی

حقیقی خوشی میسر آتی رہے گی

اور وہ ہمارے رب کے نزدیک بھی اچھی چیز ہے اور ہمارے لئے بھی خوشی کی بات ہے۔

پس اس لیلۃ القدر (جسے دنیا بھی سمجھتی ہے) جو چودہ سو سال گذر گئے اور اس کے فیصلے قیامت تک جاری ہیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے آج اسی لیلۃ القدر کا یہ فیصلہ پھر اس دنیا میں جاری فرمایا ہے کہ میں اسلام کو تمام ادیان عالم پر غالب کروں گا اور تمام اقوام عالم کو قرآن کریم کے نور کے ذریعہ اور حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قوت قدسیہ کے نتیجہ میں عزت اور شرف کا مقام دوں گا۔ دوسری طرف ہمیں فرمایا کہ میرے وعدہ کو پورا کرنے کے لئے انتہائی

قربانی دو۔ ایسی قربانی جس کی طرف رمضان اشارہ کر رہا ہے۔ پھر تم میری تقدیر کو پورا کرنے والے اور میری رضا کو حاصل کرنے والے بن جاؤ گے۔

پس یہ ہے ہماری عید

کہ ہم اللہ تعالیٰ کے انتہائی خادم بندے بنیں اور اپنے رب کا رنگ، اس رحمٰن کا رنگ اس رحیم کا رنگ اور اس مالک یوم الدین کا رنگ اپنے اوپر چڑھائیں اور دنیا کو بتائیں کہ اللہ تعالیٰ کن صفات حسنہ کا مالک ہے۔ ہمارے وجود اور ہماری ہستی اور ہمارے اعمال میں دنیا کو اللہ تعالیٰ کی صفات کے جلوے نظر آئیں تاکہ دنیا یہ سمجھے اور اس بات کی معرفت حاصل کرے کہ اللہ تعالیٰ ہم سے کس قسم کے پیار کا سلوک کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ وہ بھی اس طرف متوجہ ہوں اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث بنیں۔ اسلام غالب آئے اور حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت انسان کے دل میں بیٹھ جائے اور وہ فیصلہ جو اس زمانہ کے متعلق لیلۃ القدر میں ہوا تھا وہ پورا ہو۔ ہمارے لئے اور ہمارے دوسرے بھائیوں کے لئے بھی حقیقی عید کا دن چڑھے اور یہ دن ہمیشہ قائم رہے۔ یہاں تک کہ پھر انفرادی بھی اور اجتماعی بھی دونوں طرح سے قیامت آجائے۔ کیونکہ جب انسان فوت ہو جاتا ہے تو اس کے لئے تو گویا قیامت آگئی اور اسی کے لئے انجام بخیر کہتے ہیں۔ بیچ میں ابتلاء آتے ہیں لیکن یہ ابتلاء ہماری ٹھوکر اور شیطان کی فتح کا باعث نہ بنیں بلکہ یہ ابتلاء ہمارے ایمان کی زیادتی اور

شیطان کی شکست

کا باعث بنتے چلے جائیں۔ یہ عید کا دن جو اسلام پر چڑھا ہے یہ کبھی شیطانی اندھیروں کی رات میں تبدیل نہ ہو۔ خدا کرے کہ ایسا ہی ہو اور خدا کرے کہ ہم اپنی ذمہ داریوں کو سمجھ کر بنی نوع انسان کے لئے انتہائی محبت کا اظہار کریں اور اس محبت میں بنی نوع انسان کی خاطر اور ان کی بھلائی اور خیر خواہی کے لئے انتہائی قربانیاں دینے والے ہوں۔ اور ہمیں حقیقی خوشیاں (یعنی عید کی خوشیاں جنہیں دنیا اس وقت پہچانتی نہیں اس عید کی حقیقی خوشیاں) میسر آئیں اور میسر رہیں۔ اللّٰھم آمین!

(الفضل ۶ فروری ۱۹۷۲ء)

ہفتہ تربیت و اصلاح و ارشاد

تمام زعماء/ زعماء اعلیٰ/ ناظمین اضلاع مجالس انصاراللہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ حسب سابق امسال بھی ہفتہ تربیت و اصلاح وارشاد مشترکہ طور پر منایا جائے گا۔ اس غرض کے لئے ۲۴ تبوک (ستمبر) تا ۲۹ تبوک (ستمبر) کی تاریخیں مقرر کی گئی ہیں پہلے تین دن قیادت تربیت کے مقرر کردہ حسب ذیل مضامین پر تقاریر کی جائیں

(۱) سچی گواہی (۲) جھوٹی افواہیں (۳) بدظنی

بعد ازاں اصلاح وارشاد سے متعلق مندرجہ مضامین پر تقاریر کی جائیں:-

(۴) قدرت ثانیہ اور اس کا ظہور

(۵) قرآن مجید کے منجانب اللہ ہونے کے ثبوت

(۶) حضرت امام مہدی کی علامات اور ان کا مصداق

براہ مہربانی ان مضامین پر روزانہ تقاریر کا انتظام فرمائیں۔

انصاراللہ کے علاوہ دوسرے احمدی احباب اور خواتین کو بھی تحریک فرماویں کہ وہ اجلاسوں میں شامل ہو کر تقاریر سے فائدہ اٹھائیں۔ ہفتہ تربیت منانے کے بعد مرکز کو رپورٹ بھجوائیں۔

(قائد عمومی)

خدام الاحمدیہ ماہ ستمبر میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "آسمانی فیصلہ" کا مطالعہ فرمائیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبۂ نکاح

ازدواجی رشتہ کی مثال درخت کے پیوند کی ہے جس کی ابتدا میں بڑی حفاظت کی جاتی ہے

مورخہ ۴ر ظہور ۱۳۵۶ ہش مطابق ۴ر اگست ۱۹۷۷ء سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز مغرب کے بعد مسجد مبارک ربوہ میں درج ذیل چار نکاحوں کا اعلان فرمایا:۔

(۱) محترمہ وحیدہ ناصر صاحبہ بنت مکرم محترم مرزا مشتاق احمد صاحب ناصر ساکن لاہور کا نکاح ۲۵ ہزار روپیہ مہر پر مکرم لئیق محمد خان صاحب ناصر ابن مکرم محترم عزیز محمد خان صاحب ساکن لاہور سے۔

(۲) محترمہ روبینہ رحمت صاحبہ بنت مکرم محترم چوہدری رحمت اللہ صاحب ساکن ربوہ کا نکاح ۲۰ ہزار روپیہ مہر پر مکرم نثار احمد صاحب چوہدری ابن مکرم محترم کیپٹن نصیر احمد چوہدری ساکن لائلپور سے۔

(۳) محترمہ بشریٰ عطاء صاحبہ بنت مکرم محترم چوہدری عطاء الٰہی صاحب مرحوم ساکن ربوہ کا نکاح ۲۰ ہزار روپیہ مہر پر مکرم عبدالصمد رفیق صاحب ابن مکرم و محترم چوہدری محمد صدیق صاحب چوہان ساکن ربوہ سے۔

(۴) محترمہ ریحانہ فرحت صاحبہ بنت مکرم محترم مرزا محمود احمد صاحب ساکن عبدالحکیم کا نکاح ۵ ہزار روپیہ مہر پر مکرم کرامت اللہ صاحب خادم مربی سلسلہ سے۔

اس موقعہ پر حضور نے جو خطبہ ارشاد فرمایا وہ قارئین الفضل کے استفادہ کے لئے ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

(محمد انور قریشی رکن شعبہ صیغہ زود نویسی ربوہ)

آیات مسنونہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

"ازدواجی رشتے جو نکاح کے ذریعے قائم کئے جاتے ہیں ان کی مثال درخت کے پیوند کی ہے اور پیوند کو ابتداء میں بڑی حفاظت سے اور بڑے پیار سے سنبھالا جاتا ہے۔ پھر جب وہ پیوند پختہ ہو جاتا ہے تو وہ ہر قسم کی آندھی اور طوفان سے بھی اپنے آپ کو محفوظ رکھتا ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ

پیار اور حفاظت سے

ان رشتوں کو قائم رکھنے کے لئے جن آٹھ خاندانوں کے چار نکاحوں کا میں اس وقت اعلان کروں گا ان خاندانوں کو توفیق عطا کرے اور ان نکاحوں کو ان خاندانوں کے لئے بابرکت کرے اور ہمارے نکاح تو نوع انسانی کے لئے برکتوں کا موجب ہونے چاہئیں، نوع انسانی کے لئے بھی ان کو بابرکت کرے۔
اللہ تعالیٰ اپنے فضل اور رحمت سے سب کو نوازے۔"

(ایجاب وقبول کے بعد حضور نے اجتماعی دعا کروائی)

طلباء جامعہ احمدیہ

موسم گرما کی تعطیلات کے بعد انشاء اللہ العزیز ۱۸ر ستمبر کو صبح سات بجے جامعہ احمدیہ کھل رہا ہے تمام طلباء کی بروقت حاضری ضروری ہے۔

جن طلبہ کی کمپارٹمنٹ ہے ان کا امتحان ۱۸ر ستمبر سے شروع ہوگا۔ اس امتحان میں جو طالب علم شامل نہیں ہوگا اسے اگلے درجہ میں ترقی نہیں دی جائے گی۔

(پرنسپل جامعہ احمدیہ)

رمضان المبارک اور چندہ وقف جدید

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے وقف جدید کے نئے سال کے آغاز کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا:۔

"خدا تعالیٰ کے پیار کے حصول کے دروازے آج بھی اسی طرح کھلے ہیں جس طرح پہلے کھلے تھے۔ مگر اس کے لئے ان قربانیوں کی ضرورت ہے جو پہلوں نے دیں۔ اور پہلوں نے جو قربانیاں دیں جب ہم سوچتے ہیں تو ایک طرف تو ان پر رشک پیدا ہوتا ہے اور دوسری طرف دل سے ان کے لئے بے حد دعائیں نکلتی ہیں۔"

(خطبہ جمعہ ۲ر جنوری ۱۹۷۶ء)

رمضان المبارک کا مہینہ خاص طور پر نیکیوں اور انفاق فی سبیل اللہ کا مہینہ ہے۔ اس میں اللہ تعالیٰ کے پیار کے دروازے وسیع تر ہو جاتے ہیں اور ع

صلائے عام ہے یاران نکتہ داں کے لئے

کا عالم ہوتا ہے۔ پس بہت ہی خوش قسمت ہیں وہ لوگ جو اس مبارک مہینہ میں اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے پھولوں سے اپنی جھولیاں بھر لیتے ہیں۔

۲۹ر رمضان المبارک کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں ان بھائیوں، بہنوں اور بچوں کے لئے دعاء خاص کی درخواست کی جائے گی جو اس دن سے قبل اپنا چندہ وقف جدید ادا فرمائیں گے اللہ تعالیٰ آپ سب کو توفیق بخشے آمین!

(مرزا طاہر احمد۔ ناظم مال وقف جدید)

دعائے مغفرت

میرے والد مکرم چوہدری عبدالرحیم جرنیل کاٹھگڑھی (آف ہڑپہ) ۲۴ر اگست کو ۹ بج کر ۵ منٹ پر بعمر ۶۵ سال فوت ہو گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون!

مرحوم موصی تھے نماز عصر کے بعد احاطہ مسجد مبارک میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے نماز جنازہ پڑھائی اس کے بعد مقبرہ بہشتی میں تدفین عمل میں آئی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرما دے اور جملہ ورثاء کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین!

(چوہدری) عبدالمنعم پروپرائٹر دارالصدر شرقی عقب فضل عمر ہسپتال ربوہ)

درخواست ہائے دعا

گوجرانوالہ سے اطلاع ملی ہے کہ مکرم حاجی محمد شریف صاحب سکوٹر کے ایک حادثہ میں زخمی ہو گئے ہیں۔ بائیں بازو کی کلائی کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے۔ محترم حاجی صاحب تحریک جدید کے معاون خاص ہیں اور دوستوں کی خاص دعاؤں کے مستحق ہیں۔ قارئین کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ جلد انہیں کامل صحت بخشے اور صحت وسلامتی والی لمبی عمر عطا فرمائے آمین!

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

عزیزم برادرم الحاج مسعود احمد صاحب خورشید کراچی عرصہ سے مضروب ٹانگیں درد اور بے چینی سے علیل ہیں بھاوجہ ناصرہ صاحبہ بھی علاج کے لئے لندن گئی ہیں۔ مجھے بھی چند دنوں سے لو بلڈ پریشر ہونے کی وجہ سے از حد نقاہت ہے۔ احباب ہم سب کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(حکیم حفیظ اللہ سنوری۔ بیت الحمد ربوہ)

میرے بیٹے عزیزم محمود احمد ناصر ایم اے مقیم نائیجیریا مع فیملی پاکستان آرہے ہیں احباب سے دعا کے لئے ملتمس ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان کا سفر و حضر میں حافظ و ناصر ہو اور پاکستان بخیریت لائے اور وہ بخیریت رہیں اور بخیریت واپس جائیں۔ آمین!

(شوکت حسین شاہ دتاوہاتی حالی میرپور خاص۔ سندھ)

خاکسار کا بھائی عزیزم عبدالشکور آف میرپور آزاد کشمیر کا آپریشن اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیاب ہو گیا ہے۔ احباب جماعت و بزرگان سلسلہ سے عزیز کی کامل صحت یابی کے لئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

(محمد حسین (پہریدار خزانہ) صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

○

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تریاق اٹھرا اٹھرا کے علاج کے لئے کورس بیس روپے۔ نورِ نظر اولادِ نرینہ کے لئے کورس پینتیس روپے خورشید یونانی دواخانہ (رجسٹرڈ) ربوہ فون ۵۳۸

اعلان نکاح

مورخہ ۵ راگست ۱۹۷۷ء کو بعد نماز جمعہ احمدیہ ہال کراچی میں مکرم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے میری بچی عزیزہ امۃ الودود صاحبہ کا نکاح ہمراہ عزیزم مکرم امتیاز ریاض صاحب قریشی ابن مکرم ریاض احمد صاحب قریشی ساکن مسلم ٹاؤن لاہور کے ہمراہ مبلغ بیس۲۰ ہزار روپیہ مہر پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کے لئے بابرکت کرے

محمد شفیع خان نجیب آبادی

کراچی

کپڑے کی مشہور دوکان

الفردوس

۸۵۔ بی انار کلی۔ لاہور

الفردوس شال مرچنٹ

ہمارے ہاں ہر قسم کی گرم کشمیری کامدار شالیں۔ زنانہ و مردانہ دھسے اور گرم مرینہ تھوک و پرچون واجبی داموں پر دستیاب ہیں۔ نیز ریڈی میڈ کرتے، شلواریں، سوٹ وغیرہ بھی ہر قسم مل سکتے ہیں۔

الفردوس شال مرچنٹ

۸۵۔ انار کلی۔ لاہور

خوشخبری

احمدی بھائیو۔ خدا تعالیٰ کے فضلوں، احمدیت کی برکتوں اور آپ کے تعاون سے

نیو پاک جیولرز (فون ۴۱۰۹۷)

۱۲۔ ذیلدار روڈ۔ اچھرہ۔ لاہور

شب و روز آپ کی خدمت میں مشغول ہے۔ اس خدمت کو مزید آگے بڑھانے کے لئے محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے نیو پاک جیولرز کی ایک اور شاخ

۱۱۱۔ فیروز پور روڈ (نزد گلیکسی سینما) لاہور

کا بہت جلد افتتاح ہو رہا ہے

انتظار فرمائیے!

پروپرائٹر

میاں عظیم قادر اینڈ سنز

ہر قسم کی انگریزی ادویات کی خرید اور نسخہ جات کی تیاری کے لئے لائق صد اعتماد مرکز

الکیمسٹس فون ۴۱۶۶۴

(EL-KEMISTS)

سٹیلائٹ ٹاؤن راولپنڈی

منظور شدہ کیمسٹس برائے واپڈا۔ ریڈیو پاکستان۔ پاکستان اٹومک انرجی کمیشن۔ اور ایم ای ایس۔ پی۔ اے ایف کی خدمات سے فائدہ اٹھائیے

ہر قسم کی کاروں اور جیپوں کی کمانیوں اور پٹوں نیز کاروں جیپوں کے سلنسر بکس اور سلنسر پائپ کیلئے ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیے

میاں بھائی آٹو سٹور

۱۰۔ منٹگمری روڈ۔ لاہور

انٹرنیشنل آٹو کارپوریشن چوک چوبرجی لاہور

فون نمبر سیل ڈپو ۶۲۳۰۰۴۳۱

فون ملز ۲۷۹۴۶ = فون آفس ۲۲۷۸۲

سفینہ انڈسٹریز لمیٹڈ

مقبول روڈ

لائلپور

امپورٹر ـــ ایکسپورٹر

لون۔ وائل، پردہ کلاتھ۔ پاپلین، جاذب نظر، دیدہ زیب۔ ہر گھر کی پسند

آفس

مندر گلی۔ ریل بازار۔ لائلپور

بیرونی ممالک سے آنیوالے سامان کی بروقت

کسٹم سے کلیرنس

کیلئے ہماری خدمات حاصل کریں

CONTINENTAL CARGO SERVICES

(APPROVED CUSTOM CLEARING AND FORWARDING AGENT)

پروپرائٹر شیخ مبشر احمد

پتہ:۔ ۱۲/ڈی (تیسری منزل) موہن بلڈنگ ایم۔ اے۔ جناح روڈ کراچی (فون نمبر ۲۲۰۴۶۲)

ہر قسم کا سائنس کا سامان آجی بازخوں پر خریدنے کیلئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور فون ۶۳۴۵۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

الفضل آپ کا اپنا واحد جماعتی روزنامہ ہے اس میں اشتہار دیکر فائدہ اٹھائیں (مینیجر)

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے

پاک ٹمبر

۲۵۔ نیو ٹمبر مارکیٹ

راوی روڈ

لاہور

فون نمبر: ۶۲۶۱۴

کو ہمیشہ یاد رکھیے

جدید فیشن کے مطابق

سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات

اور چاندی کے خوشنما ٹی سیٹ وغیرہ کے لئے

فرحت علی جیولرز

کمرشل بلڈنگ شاہراہِ قائداعظم

لاہور

فون نمبر: ۵۲۶۲۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

باموقع مکان قابلِ فروخت۔ محلہ دارالرحمت غربی ربوہ

زمین کا رقبہ دو کنال جس پر پانچ مکانات الگ الگ بنے ہوئے ہیں۔ ہر مکان میں چار چار کمرے غسلخانہ۔ دو طرف صحن۔ عمارت جدید۔ فرش پختہ چھتیں ڈالے۔ الیکٹریفائڈ۔ پانی میٹھا مکان میں ٹیوب ویل۔ خریدار احباب ہم سے رابطہ قائم کریں۔ نیز ربوہ اور بیرون ربوہ سکنی پلاٹس۔ مکانات اور زرعی زمین کی خرید و فروخت کے لئے ہر لمحہ آپ کا معاون ادارہ۔

بلال اسٹیٹس رجسٹرڈ پراپرٹی ڈیلرز ۱۵-۱ اقصیٰ روڈ ربوہ فون دفتر ۵۰۸ فون گھر ۴۰۵

ضرورت ہے

ہمیں اپنی فیکٹری میں مندرجہ سٹاف کی ضرورت ہے۔

۱۔ ڈرائیور - تجربہ ۵ سال۔
۲۔ الیکٹریشن یا سپروائزر تجربہ ۵ سال ڈگری یا ڈپلومہ ہونا ضروری ہے۔
۳۔ ہیلڈار - تجربہ ۳ سال۔
۴۔ فورمین - تجربہ ۵ سال۔
۵۔ میکینک - تجربہ ۵ سال۔
۶۔ ہیلپر - (جوان صحت)
۷۔ چوکیدار - (فوجی ریٹائرڈ)
۸۔ کلرک ڈسپیچر - تجربہ ۲ سال۔
۹۔ سٹور سپروائزر - تجربہ ۵ سال۔

پاکستان چپ بورڈ لمیٹڈ۔ پوسٹ بکس ۸ جہلم

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت پتہ خوشخط لکھئے اور اپنے چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیجئے۔ (مینیجر)

مطب

اپنی جملہ طبی ضروریات اور طبی مشورہ کیلئے ہمارے شفاخانہ اور مطب کی طرف رجوع کریں۔ اوقات صبح ۸ بجے سے ایک بجے تک، شام ۴ بجے سے ۸ بجے تک ہیں۔ باہر کے احباب مفصل حالات بیماری لکھ کر مشورہ حاصل کر سکتے ہیں۔

حکیم محمد عبدالحمید ابن حکیم نظام جان مرحوم

مشہور دواخانہ

چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون ۴۸۲۴

عید الفطر کے لئے خاص رعایت

گوشت کے لئے برائلر مرغ وزن ایک کلو اور اس سے زائد۔

ابھی سے آرڈر بک کرا لیجئے۔ قیمت فی کلو -/۱۰ روپے

نیز

یکروزہ برائلر چوزے -/۲۵۰ فی سینکڑہ
یکروزہ لیگ ہارن چوزیاں -/۵۰۰ فی سینکڑہ
بکنگ مارچ - اپریل ۱۹۷۸ء پیشگی ۲۵٪

خلیل پولٹری فارم دارالفضل ربوہ

ہمدرد نسواں (جوب اٹھرا)

اٹھرا کے علاج کے لئے۔
قیمت مکمل کورس -/۲۸ روپے

دوائی فضل الٰہی (اولادِ نرینہ کے لئے مفید و مجرب نسخہ۔)
مکمل کورس -/۳۰ روپے

دواخانہ خدمتِ خلق رجسٹرڈ ربوہ

ربوہ میں جائیداد کی خرید و فروخت

ہر قسم کی جائیداد کی خرید و فروخت کے لئے ربوہ میں ایک باقاعدہ رجسٹرڈ ادارہ ایک عرصہ سے آپ کی خدمت کر رہا ہے۔ ہمارے پاس ربوہ شہر اور مضافات میں ہر قسم کے پلاٹ اور زرعی زمین برائے فروخت موجود ہے۔ نیز ربوہ کے ہر محلہ میں مکان بھی خرید سکتے ہیں۔

ہمیں آپ اپنی خدمت کے لئے ہر وقت مستعد پائیں گے!

احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ انس مارکیٹ متصل قومی مرکزی بچت بلڈنگ ربوہ

آپ کے گھر کی پہلی اور اہم ترین ضرورت

آپ کے گھر کے سب برتن۔ واش بیسن اور فرش کو صاف ستھرا، جاذبِ نظر اور جراثیم سے پاک کرنے کے لئے

سب سے عمدہ، سب سے سستا، چمکیلا

سٹیل، پیتل، چینی اور سلور کے برتنوں کی صفائی کے لئے بے مثال ہے

اپنے شہر کے ہر جنرل مرچنٹ اور کریانہ سٹور سے خریدیں

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے اپنے معروف ادارہ

گلوب ٹمبر کارپوریشن

۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ۔ لاہور پر تشریف لائیے

(گورنمنٹ کنٹریکٹر)

فون نمبر ۶۰۲۲۰ / ۵۳۴۲۰ ÷ رہائش ۶۲۹۲۰ ÷ فیکٹری رچنا ٹاؤن ۷۱۰۷۰۰

احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کے لئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

نرخنامہ ادویات کیوریٹو سسٹم

(از یکم ستمبر ۱۹۷۷ء)

PILES CURE پائلز کیور

نیز پرانی امراض کی جملہ ۶۵ کیورز (65 CURES)
فی کیور مکمل کورس -/۱۵ روپے

AKSEER RANI KHET. اکسیر رانی کھیت (گولیاں)
فی ٹیوب -/۲ روپے

اکسیر اُپھارہ اور حیوانات کی جملہ ۲۲ اکسیریں
فی پیکٹ -/۲ روپے

نیا نرخنامہ (فہرست ادویات) مفت طلب کریں

کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ ہومیو) ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷

- جگہ جگہ خراب نہ ہوں۔
- اناڑی مکینکوں سے بچیں!
- ٹرانسسٹر کی صحیح اور پائیدار مرمت گارنٹی سے کروائیں
- نئے ٹرانسسٹر اور تبادلہ کے لئے۔

ڈان ریڈیو سروس محلہ دارالبرکات ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴